السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا اور مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد اس کا زاد سفر کھو گیا اور قربانی کرنے کی استطاعت نہ رہی اس لیے اپنی نیت کو حج افراد کی نیت میں بدل دیا تو کیا ایسا کرنا صحیح ہے ؟ اور اگر حج کسی اور کی طرف سے کر رہا تھا اور شرط یہ تھی کہ حج تمتع کرے گا اسے کیا کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے لیے ایسا کرنا صحیح نہیں اگرچہ زادراہ کھو گیا ہو۔ اگر قربانی نہیں کر سکتا تو دس روزے رکھے گا۔ تین دن ایام حج میں اور سات دن وطن واپسی کے بعد اس کے لیے ضروری ہے کہ شرط پوری کرے۔ پہلے عمرہ کا احرام باندھے اور طواف سعی اور بال کٹوانے کے بعد حلال ہو جائے پھر آٹھ تاریخ کو حج کا تلبیہ کہے اور قربانی کرے اور عدم استطاعت کی صورت میں دس دن کے روزے رکھے۔ تین ایام حج میں یوم عرفہ سے قبل اور سات دن وطن واپسی کے بعد اس لیے کہ عرفہ کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں روزہ نہ رکھنا ہی افضل ہے۔ وقوف عرفہ کے وقت آپ روزے سے نہیں تھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی

صفحہ: 32

محدث فتویٰ